انجمن اہل حدیث کے اجلاس میں علامہ مدنی کو زبردست خراجِ عقیدت

حافظ عبدالحمید کو علامہ مدنی ؒ کا جانشین مقرر کر دیا گیا

حافظ احمد حقیق کو مدیر الجامعہ بنا دیا گیا

جہلم (پ ر) ایک عام شخص کی موت صرف اسی کے اہل خاندان کا نقصان ہوتا ہے۔ مگر ایک عالم کی موت کل عالم کی موت ہوتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار جامعہ میں انجمن اہل حدیث جہلم کی مجلس عاملہ کے ایک خصوصی اجلاس میں تمام اراکین نے متفقہ طور پر کیا۔ اجلاس کی صدارت انجمن کے صدر سید یونس علی شاہ بخاری ایڈوکیٹ نے کی۔ اجلاس میں جامعہ علوم اُثریہ جہلم کے رئیس العام، مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے نائب امیر قائد تحفظ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان علامہ محمد مدنی فاضل مدینہ یونیورسٹی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا۔ انہوں نے پاکستان میں قرآن وحدیث کی تبلیغ واشاعت، مساجد کی تعمیر، یتیموں اور غریبوں کی فلاح وبہبود کیلئے رفاہی اداروں اور ہسپتالوں کے قیام کیلئے گرانقدر خدمات سرانجام دیں اور عالم اسلام میں اتفاق واتحاد اور مسلمانوں کے درمیان باہمی رواداری اور ہر مشکل وقت میں ان کی رہنمائی کا فریضہ انتہائی جرات واستقامت سے ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ علامہ مرحوم کی وفات کو ان کے خاندان کا ہی نہیں پوری ملتِ مسلمہ کا ناقابل تلافی نقصان قرار دیا جا سکتا ہے۔ قرآن و حدیث اور مسلک اہل حدیث کیلئے ان کی خدمات تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہیں۔ ان کی وفات کے بعد پیدا ہونے والا خلاء پر ہونا ممکن نہیں مگر علامہ مدنی مرحوم کو خراج تحسین پیش کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ معروضی حالات اور دستیاب وسائل میں ان کے مشن کو آگے بڑھانے کیلئے مردانہ وار جدوجہد کی جائے اور اسی مقصد کیلئے تمام اراکین نے متفقہ طور پر ان کے جانشین کے طور پر اور جامعہ علوم اُثریہ جہلم کے رئیس العام کے عہدہ جلیلہ کیلئے ان کے چھوٹے بھائی ماہنامہ حرمین کے ایڈیٹر اور مدینہ یونیورسٹی کے فاضل حافظ عبدالحمید بن حافظ عبدالغفور کا انتخاب کیا اور حافظ صاحب کو پوری جماعت کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلایا گیا۔ اس موقع پر علامہ محمد مدنی مرحوم کے خاندان کے بھی تمام بزرگوں، نوجوانوں اور بیٹوں نے حافظ عبدالحمید کے انتخاب کو سراہتے ہوئے ان کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔ حافظ احمد حقیق کو حافظ عبدالحمید کی جگہ جامعہ علوم اُثریہ جہلم کا مدیر الجامعہ مقرر کیا گیا۔

علامہ محمد مدنیؒ کی وفات پر قومی اخبارات میں خبریں

مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے نائب امیر علامہ محمد مدنی انتقال کر گئے

مرحوم جامعہ اُثریہ کے سربراہ تھے۔ نماز جنازہ آج اڑھائی بجے جہلم میں ادا کی جائیگی

سعودی عرب، کویت، امارات کے سفیروں، گورنر پنجاب

نوابزادہ نصراللہ، پروفیسر ساجد میر، نواز شریف سمیت دنیا بھر سے پیغامات

جہلم (نامہ نگار) مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے نائب امیر علامہ محمد مدنی پیر کی سہ پہر کو جناح ہسپتال لاہور میں انتقال کر گئے۔ (اناللہ وانا الیہ راجعون) یاد رہے گزشتہ ہفتے گورنر پنجاب خالد مقبول نے جامعہ علوم اُثریہ جہلم کا دورہ کیا تو علامہ محمد مدنی کی عیادت بھی کی۔ انہوں نے لاہور سے سینئر ڈاکٹروں کی ایک ٹیم جہلم بھیجی جس نے ان کو جناح ہسپتال میں علاج کرانے کا مشورہ دیا جس پر 9 فروری کو انہیں لاہور منتقل کر دیا گیا۔ نماز جنازہ آج اڑھائی بجے جہلم میں ادا کی جائیگی اور بعدازاں انہیں ان کے والد مولانا حافظ عبدالغفور کے پہلو میں سپرد خاک کر دیا جائیگا۔ علامہ محمد مدنی جامعہ علوم اُثریہ جہلم کے بانی مولانا حافظ عبدالغفور کے ۵ بیٹوں میں سب سے بڑے تھے۔ جامعہ علوم اُثریہ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس کا سنگ بنیاد امام کعبہ الشیخ محمد بن عبداللہ السبیل نے رکھا تھا، شارجہ کے حاکم ڈاکٹر الشیخ سلطان بن محمد القاسمی اور دنیائے اسلام کے جلیل القدر علمائے کرام جامعہ کا دورہ کرتے رہتے تھے۔ مولانا محمد مدنی جامعہ علوم اُثریہ کے سربراہ تھے۔ علامہ مدنی کو پاکستان بھر میں تقریباً سینکڑوں مساجد کا سنگ بنیاد رکھنے اور انہیں تکمیل تک پہنچانے کا اعزاز حاصل ہے۔ اس وقت بھی 20 سے زائد مساجد ان کی نگرانی میں تعمیر کے مراحل سے گزر رہی ہیں۔ مساجد کی تعمیر کے علاوہ مختلف علاقوں میں ہسپتالوں اور کنوؤں کی کھدائی کے کئی منصوبے بھی علامہ مدنیؒ نے اپنی سرپرستی میں مکمل کروائے۔ عراق نے جب کویت پر قبضہ کیا تو علامہ محمد مدنیؒ نے سعودی عرب اور کویت کے مؤقف کو برحق مؤقف قرار دیا تھا۔ اس موقع پر "تحفظ حرمین شریفین موومنٹ" کا قیام عمل میں آیا تو علامہ مدنیؒ کو اس کا چیئرمین منتخب کیا گیا۔ علامہ محمد مدنیؒ کے حکومت سعودیہ سے بہت قریبی تعلقات تھے۔ علامہ محمد مدنیؒ مدینہ یونیورسٹی سے فارغ التحصیل تھے۔ پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے عربی کیا تھا۔ ان کی ادارت میں ماہنامہ "حرمین" کئی سال سے باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ دریں اثناء مرکزی جمعیت اہل حدیث کے سربراہ پروفیسر ساجد میر، سعودی سفیر علی بن سعید عواض عسیری، کویتی سفیر منصور عبداللہ العوضی، امارات کے سفیر، گورنر پنجاب جنرل (ر) خالد مقبول، بزرگ سیاستدان نوابزادہ نصراللہ خان، جمعیت کے قائم مقام سربراہ حافظ محمد عبداللہ شیخوپوری، ناظم اعلیٰ میاں محمد جمیل، علامہ شمشاد سلفی، مولانا محمد اعظم سابق ارکان اسمبلی حاجی عبدالرزاق، ملک ذوالقرنین ڈوگر، معزول وزیراعظم نواز شریف، میاں شہباز نے علامہ کے چھوٹے بھائی حافظ عبدالحمید عامر سے مرحوم کی خصوصی مغفرت اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

(روزنامہ "پاکستان" لاہور 19 فروری)

جامعہ اُثریہ کے سربراہ ممتاز عالم دین علامہ مدنی انتقال کر گئے

بین الاقوامی سکالر تھے۔نماز جنازہ آج ریلوے گراؤنڈ جہلم ادا کی جائے گی

جہلم (نامہ نگار) بین الاقوامی سکالر، عالم دین، مذہبی رہنما، مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے نائب امیر، قائد تحریک تحفظ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان علامہ محمد مدنی، فاضل مدینہ یونیورسٹی، رئیس جامعہ علوم اُثریہ جہلم پیر کو 2 بجے دن جناح ہسپتال لاہور میں قضائے الٰہی سے انتقال کر گئے۔ علامہ محمد مدنی کافی دنوں سے علیل تھے اور ان دنوں گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل (ر) خالد مقبول کی خصوصی ہدایات پر ڈاکٹر عیس محمد چیف ایگزیکٹو جناح ہسپتال لاہور کے زیر علاج تھے۔ علامہ محمد مدنی مسلک اہل حدیث کے ممتاز رہنما مرحوم حافظ عبدالغفور کے بیٹے تھے اور انہوں نے پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے کرنے کے بعد مدینہ یونیورسٹی سے تعلیم مکمل کی اور بعد ازاں مسجد نبویؐ مدینہ منورہ میں کئی برس درس قرآن دیتے رہے اور ان کی سرپرستی میں ہزاروں طلبہ و طالبات سالانہ ان جامعات سے دینی علوم سی بہرہ ور ہو رہے تھے۔ خلیج کی جنگ کے موقع پر انہوں نے قائد تحریک تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کی حیثیت سے انتہائی فعال کردار ادا کیا۔ حالیہ افغانستان بحران کے موقع پر بھی انہوں نے عوام کی حقیقت پسندانہ رہنمائی کی۔ تنظیم المساجد کے سربراہ کی حیثیت سے انہوں نے جہلم اور پاکستان میں مسجدوں کا جال بچھایا۔ دینی حلقوں کے علاوہ سیاسی و سماجی زندگی میں بھی ان کے ہزاروں عقیدت مند نمایاں حیثیت کے حامل ہیں۔ پورے عالم اسلام میں ان کے پیروکاروں کی تعداد ہزاروں میں ہے۔ ان کی میت لاہور سے جہلم منتقل کر دی گئی ہے۔ ان کی نماز جنازہ آج مورخہ 19 فروری بروز منگل بوقت اڑھائی بجے دن بمقام ریلوے گراؤنڈ ادا کی جائے گی۔

(روزنامہ ''نوائے وقت'' لاہور 19 فروری 2002)

ممتاز مذہبی سکالر علامہ مدنی کو جہلم میں سپرد خاک کر دیا گیا

نماز جنازہ میں ممتاز سیاستدانوں، انتظامی افسران، علماء کرام، سمیت ہر مکتبہ فکر کے لوگوں نے شرکت کی

جہلم (نمائندہ جنگ) جمعیت اہل حدیث پاکستان کے نائب امیر و تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے قائد اور جامعہ علوم اُثریہ جہلم کے مہتمم 56 سالہ علامہ محمد مدنی کو گزشتہ روز ہزاروں افراد کی موجودگی میں ان کے والد حضرت مولانا حافظ عبدالغفور کے پہلو میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ ریلوے گراؤنڈ میں نماز جنازہ مرحوم کے چھوٹے بھائی حافظ عبدالحمید عامر نے پڑھائی۔ دوسری مرتبہ ان کی نماز جنازہ جامعہ علوم اُثریہ میں پڑھائی گئی جس میں خواتین کی بڑی تعداد نے بھی شرکت کی۔ نماز جنازہ میں سعودی عرب اور دیگر اسلامی ممالک کے سفارتکاروں کے علاوہ معززین اور علماء کرام نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ ان میں مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ناظم اعلیٰ مولانا میاں محمد جمیل ضلعی ناظم جہلم چوہدری فرخ الطاف، تحصیل ناظم جہلم چوہدری خادم حسین، نائب ناظم تحصیل ڈاکٹر عصمت جاوید ملک، مہتمم جامعہ حنفیہ تعلیم الاسلام جہلم قاری خبیب احمد عمر بھی شامل

تھے۔علامہ مدنیؒ نے پسماندگان میں دو بیوگان اور 13 بچے سوگوار چھوڑے ہیں۔انہوں نے اپنی ابتدائی تعلیم مدینہ یونیورسٹی مدینہ منورہ سے مکمل کی اور مسجد نبویؐ میں کئی برس تک درس دیتے رہے۔وہ کئی بار شاہ فہد کے ذاتی مہمان بھی رہے۔گزشتہ دنوں گورنر پنجاب خالد مقبول نے دورہ جہلم کے دوران ان کی عیادت کے موقع پر سرکاری اخراجات پر علاج کی پیشکش کی جو انہوں نے قبول نہ کی اس کے باوجود گورنر نے ڈاکٹروں کا ایک بورڈ جہلم روانہ کیا۔جس نے علامہ محمد مدنی کی بگڑی ہوئی صحت کے پیش نظر انہیں جناح ہسپتال لاہور منتقل کر دیا۔جہاں مرحوم دس روز تک زیر علاج رہے۔لاہور سے نمائندہ جنگ کے مطابق مذہبی سکالر علامہ محمد مدنیؒ کی وفات پر علامہ زبیر احمد ظہیر،سید منور حسن،مولانا سمیع الحق،حافظ حسین احمد،علامہ ریاض الرحمٰن یزدانی،حافظ عبدالوہاب روپڑی،حافظ عبدالغفار روپڑی،میاں محمد جمیل،حاجی عبدالرزاق،مولانا نعیم بٹ،حافظ عبداللہ شیخوپوری،علامہ عبدالعزیز حنیف،ملک ذوالقرنین ڈوگر سابق ایم پی اے،حافظ شاہد امین نے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ عالم اسلام ایک ممتاز عالم دین سے محروم ہو گیا ہے۔ (روزنامہ ''جنگ'' لاہور 20 فروری)

علامہ محمد مدنی اپنے والد کے پہلو میں سپرد خاک

نماز جنازہ ریلوے گراؤنڈ جہلم میں ادا کی گئی۔سوگ میں تمام مارکیٹیں اور کاروباری مراکز بند رہے

لاہور (پ ر) مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے مرکزی نائب امیر،تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے چیئرمین،رئیس جامعہ علوم اثریہ جہلم علامہ مدنی کو منگل کی سہ پہر اپنے والد کے پہلو میں سپرد خاک کر دیا گیا۔تفصیلات کے مطابق ریلوے گراؤنڈ جہلم میں تاریخی نماز جنازہ کی امامت ان کے چھوٹے بھائی حافظ عبدالحمید عامر نے کرائی۔قبل ازیں ان کی رہائش گاہ پر سارا دن ہزاروں سوگواران کا آخری دیدار کرتے رہے۔علامہ محمد مدنی کے صدقہ جاریہ میں 500 مساجد،ہزاروں شاگرد،انٹرنیشنل تعلیمی ادارے،جامعہ علوم اثریہ و جامعہ اثریہ للبنات سمیت درجنوں فلاحی ادارے شامل ہیں۔علامہ محمد مدنی گزشتہ آٹھ ماہ سے بخار کے مرض میں مبتلا تھے۔نماز جنازہ کے دوران سسکیوں اور آہوں کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔علامہ مدنی کے سوگ میں جہلم کی تمام مارکیٹیں بند رہیں۔نماز جنازہ سے قبل حافظ عبداللہ شیخوپوری،میاں محمد جمیل،علامہ عبدالعزیز حنیف اسلام آباد،مولانا محمد اعظم،حاجی عبدالرزاق سابق ایم پی اے،ملک ذوالقرنین سابق ایم پی اے،حافظ شاہد امین صدر اہل حدیث یوتھ فورس پاکستان اور مولانا نعیم بٹ نے انہیں شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔مرکزی جمعیت اہل حدیث کے امیر پروفیسر ساجد میر فریضہ حج کی ادائیگی کے باعث نماز جنازہ میں شریک نہ ہو سکے۔البتہ انہوں نے بیت اللہ شریف میں غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی۔دریں اثناء رابطہ عالم اسلامی کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر عبداللہ عبدالمحسن الترکی،نواز شریف،سید منور حسن،مولانا سمیع الحق،حافظ حسین احمد اور دیگر رہنماؤں نے اپنے اپنے پیغامات میں لواحقین سے اظہار تعزیت اور مرحوم کی مغفرت کیلئے دعا کی ہے۔ (روزنامہ ''پاکستان'' لاہور 20 فروری)

علامہ مدنی کی وفات پر سعودی عرب، کویت، قطر کے سفیروں اور رابطہ عالم اسلامی کے ڈائریکٹر اور دیگر زعماء کا اظہار تعزیت

جہلم (نامہ نگار) سعودی عرب کے سفیر علی بن سعید بن عواض عسیری، کویتی سفیر منصور عبداللہ العوضی، رابطہ عالم اسلامی مکتب پاکستان کے ڈائریکٹر الشیخ رحمت اللہ نذیر، سعودی سفارتخانہ میں اسلامی امور کے ڈائریکٹر الشیخ عبدالکریم محمود ہلال، سفارتخانہ سعودی عرب کے تھرڈ سیکرٹری محمد مبارک البطی اور نائب رئیس البعثہ مشیر/عبداللہ درویش العمری نے مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے نائب امیر اور مہتمم جامعہ علوم اُثریہ جہلم علامہ مدنی کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ علامہ مرحوم کے چھوٹے بھائی مدیر الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر فاضل مدینہ یونیورسٹی کے نام اپنے الگ الگ فیکس پیغامات میں ان کی وفات کو عظیم سانحہ قرار دیتے ہوئے ان کی ملکی وملی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے مرحوم کے تمام بھائیوں اور لواحقین کو صبر کی تلقین اور علامہ مرحوم کیلئے دعائے مغفرت کی۔ (روزنامہ نوائے وقت لاہور 21 فروری)

علامہ مدنی کی وفات پر علماء کا اظہار تعزیت، مرحوم کی خدمات پر خراج عقیدت

جہلم (نامہ نگار) شیخ الحدیث مولانا عبدالمالک صدر جمعیت اتحاد العلماء، شیخ القرآن مولانا گوہر رحمٰن صدر رابطہ المدارس الاسلامیہ، حافظ محمد ادریس امیر جماعت اسلامی پنجاب، علامہ عبدالرشید ارشد ناظم اعلیٰ جمعیت اتحاد العلماء، علامہ عنایت اللہ نائب صدر جمعیت اتحاد العلماء، مولانا غلام رسول راشدی مولانا عبدالرؤف صدر جمعیت اتحاد العلماء کراچی، مولانا عبدالحق بلوچ امیر جماعت اسلامی بلوچستان، مولانا فتح محمد مہتمم جامعہ مرکز علوم اسلامیہ منصورہ، مولانا عنایت الرحمٰن صدر جمعیت اتحاد العلماء سرحد، مولانا عبدالاکبر چترالی، مولانا عبدالجلیل نقشبندی نے مشترکہ بیان میں مفتی رشید احمد لدھیانوی اور مولانا محمد مدنی کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا رشید احمد لدھیانوی بہت بڑے فقیہ تھے جبکہ مولانا مدنی نے جامعہ اُثریہ کے ذریعہ طلبہ وطالبات میں علوم دینیہ کی اشاعت کی گرانقدر خدمات انجام دیں۔ دونوں کی وفات سے ملک دو اہم علمی شخصیات سے محروم ہوگیا۔ (روزنامہ خبریں لاہور 21 فروری)

روزنامہ ''پاکستان'' لاہور کا اداریہ

علامہ محمد مدنیؒ کا سفرِ آخرت

مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے نائب امیر اور جامعہ علوم اُثریہ جہلم کے سربراہ علامہ محمد مدنی سوموار کو انتقال کر گئے۔ علامہ محمد مدنی مرحوم کو پاکستان میں 500 سے زائد مساجد کا سنگ بنیاد رکھنے اور انہیں پایۂ تکمیل تک پہنچانے کا اعزاز حاصل ہے۔ اس وقت بھی 100 سے زیادہ مساجد ان کی نگرانی میں تعمیر کے مراحل سے گزر رہی تھیں۔ مساجد کی تعمیر کے